Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۱۲ ذوالحجہ ۱۳۹۵ھ ⁂ ۱۶ فتح ۱۳۵۴ ہش ⁂ ۱۶ دسمبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۸۵

ربوہ میں عید الاضحی کی مبارک تقریب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز عید پڑھائی اور بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا

حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کے ذریعہ نسلاً بعد نسلٍ زندگی کی قربانی کا جو سبق دیا گیا اسے ہمیشہ پیش نظر رکھو

ربوہ ۱۰ ذوالحجہ ۱۳۹۵ ہجری (مطابق ۱۴ دسمبر ۱۹۷۵ء) آج بروز اتوار یہاں پر عید الاضحی کی پُرمسرت اور مبارک تقریب خدا تعالیٰ کے فضل سے اسلامی شعار کے مطابق نہایت پُروقار طریق سے منائی گئی۔ احباب ربوہ کے علاوہ بیرونجات سے بھی بہت سے احباب اپنے امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں نماز عید ادا کرنے کی غرض سے تشریف لائے ہوئے تھے۔ چنانچہ جامع مسجد اقصیٰ میں ہزاروں کی تعداد میں مردوں، عورتوں اور بچوں نے نماز عید ادا کی اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز خطبہ سُننے اور اجتماعی دعا میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی۔ بعد ازاں بہت سے ذی استطاعت احباب کو اپنے اپنے گھروں میں سُنّتِ ابراہیمی کی اتباع میں قربانی کے جانور ذبح کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بصیرت افروز خطبہ عید میں قرآن پاک کی روشنی میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی قربانی کی حقیقت واضح کرتے ہوئے احباب جماعت کو نصیحت فرمائی کہ وہ اپنی زندگیوں کو خدمتِ دین کے لئے وقف رکھیں اور غلبہ اسلام کی جدوجہد کی تڑپ اپنی اولادوں میں بھی نسلاً بعد نسلٍ قائم رکھنے کی کوشش کریں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سوا نو بجے صبح بذریعہ کار مسجد اقصیٰ تشریف لائے۔ نماز عید پڑھانے کے بعد حضور نے خطبہ ارشاد فرمایا۔ خطبہ سے قبل حضور نے سب احباب کو عید کی مبارکباد دی۔ خطبہ کے آغاز میں حضور نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی قربانی اور حج سے تعلق رکھنے والی چند قرآنی آیات (الصّٰفّٰت ۱۰۲ تا ۱۰۹، البقرہ ۱۲۶ تا ۱۳۰، التوبہ ۱۹ تا ۲۲) کی تلاوت فرمائی اور پھر ان کا سلیس ترجمہ کرنے کے بعد ان کی بصیرت افروز تفسیر بیان فرمائی۔ حضور نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی رؤیا اور اس کے مطابق حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی قربانی کے لئے دونوں باپ بیٹوں کی آمادگی کا ذکر کرنے کے بعد بتایا کہ خدا تعالیٰ نے اس امتحان میں کامیاب قرار دیتے ہوئے جان کی قربانی کی بجائے زندگی کا ہر لمحہ خدا کی خاطر وقف کر دینے کا انہیں ارشاد فرمایا جس کے مطابق مکّہ معظمہ کی وادی بے آب وگیاہ میں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو ان کی والدہ کے ہمراہ چھوڑ دیا گیا اور اللہ تعالیٰ نے وہاں پر اپنی قدرت کا غیر معمولی نظارہ دکھایا اور اس طرح دُنیا میں زندگی کی قربانی کا ایک اعلیٰ درجہ کا اُسوہ قائم کیا گیا۔ یہ سب کچھ سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی عظمت کے پیشِ نظر بطور تیاری کے کیا گیا جبکہ حقیقی معنوں میں توحیدِ الٰہی کے قیام کی خاطر زندگی کی قربانی کی بنیاد رکھی گئی اور اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے انتہائی انعامات نازل ہوئے۔

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس واقعہ کے ذریعہ جو سبق دیا تھا اسے آہستہ آہستہ بھلا دیا گیا حتیٰ کہ جب رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت ہوئی تو انہی لوگوں نے جنہیں اللّٰھم لبّیک اللّٰھم لبّیک کہتے ہوئے خدائی آواز کو قبول کرنے کا سبق دیا گیا تھا اسلام کی مخالفت شروع کر دی اور وہ مسلمانوں کو صابی قرار دینے لگے اور اسی امر پر فخر کرنے لگے کہ حاجیوں کو پانی پلانے اور خانہ کعبہ کو آباد رکھنے کا کام تو ہم کرتے ہیں مگر اللہ تعالےٰ نے واضح الفاظ میں بتایا کہ یہ کام ہرگز ان مسلمانوں کے برابر نہیں ہے جو اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کر رہے ہیں کیونکہ اس جہاد کے نتیجہ میں بہت بڑے درجات اور اجر مقدر رہیں (التوبہ: ۱۹ تا ۲۲)

آخر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل علیہم السلام کے ذریعہ سے نسلاً بعد نسلٍ قربانی کرنے اور اپنی پوری زندگیوں کو دین کے لئے وقف کر دینے کا جو سبق دیا گیا ہے ہماری جماعت کو اسے ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہیئے۔ ہمارا فرض ہے کہ اس تڑپ اور جذبہ کو اپنی اولادوں میں ہمیشہ قائم رکھیں یہ ایک بہت بھاری ذمہ داری ہے ہمیں ہر وقت چوکس اور بیدار رہ کر اس ذمّہ داری کو ادا کرنا چاہیئے تاکہ ہماری ہر نسل کو خدا تعالیٰ کا پیار حاصل ہو اور وہ اپنی دینی ذمّہ داری کو ادا کرتے ہوئے غلبۂ اسلام کی جدّ و جہد میں بھرپور حصّہ لے سکے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجرِ عظیم کی مستحق قرار پائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق بخشے۔ آمین

خطبہ کے اختتام پر حضور نے پھر دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ اس عید کو تمام مسلمانوں کے لئے اور جماعت کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے۔

خطبہ عید کے بعد مسنون طریق کے مطابق حضور نے اجتماعی دعا کرائی اور پھر السلام علیکم کہنے کے بعد واپس تشریف لے گئے۔

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۶ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت وعافیت سے رکھے، عمر میں غیر معمولی برکت بخشے اور ہمیشہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:-

"کل سے طبیعت بہت علیل ہے عزیزم نواب محمد احمد خان کی طبیعت بھی ٹھیک نہیں رہتی۔"

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل وعاجل صحت عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

ضروری اطلاع

جیسا کہ قبل ازیں بھی اعلان کیا جا چکا ہے جلسہ سالانہ کی مصروفیات کی وجہ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے تا اطلاع ثانی ملاقات نہیں ہو سکے گی۔ احباب مطلع رہیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

پبلشر: مسعود احمد ⁂ پرنٹر: سید عبدالحی ⁂ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ⁂ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ ماہِ فتح ۱۳۵۴ھش
۱۶ دسمبر ۱۹۷۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر یک قدم پر ثواب دلانے والا مبارک سفر

فی زمانہ سفر کے سلسلہ میں بہت سی سہولتیں پیدا ہو گئی ہیں۔ ایسی تیز رفتار سواریاں نکل آئی ہیں جن سے مہینوں کی مسافت گھنٹوں میں طے ہو جاتی ہے اور چند گھنٹوں میں انسان ایک برِّ اعظم سے دوسرے برِّ اعظم جا پہنچتا ہے۔ پھر سفر کے دوران کھانے اور آرام وغیرہ کی نت نئی سہولتیں فراہم کرنے کے روز بروز نئے نئے سامان کئے جاتے ہیں اور سفر کو آرام دہ بنانے کی ہر رنگ میں کوشش کی جاتی ہے۔ ان تمام سہولتوں اور آسانیوں کے باوجود سفر پھر بھی سفر ہی ہوتا ہے۔ کتنی ہی سہولتیں کیوں نہ فراہم کی جائیں بہرحال جو شخص بھی سفر کرتا ہے اسے گھر کے آرام اور آسائش کو خیرباد کہنا پڑتا ہے اور اس زمانہ میں بھی اسے اچھی خاصی صعوبت اُٹھانا پڑتی ہے۔ اسی لئے حدیث میں سفر کو عذاب کا ایک ٹکڑا قرار دیا گیا ہے لیکن یہ عام دنیوی سفروں کے متعلق ہے۔ ایسے سفر جو خالصۃً دینی مقصد کے لئے اختیار کئے جائیں وہ اس سے مستثنیٰ ہیں۔ اس لئے کہ وہ اپنی تمام تر تکلیف کے باوصف انسان کے لئے حصولِ ثواب کا ذریعہ ثابت ہو کر اسے افضال و انعامات کا مورد بنانے کا موجب بنتے ہیں۔

جہاں تک دینی سفروں کا تعلق ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک اور حدیث میں انہیں وسیلۂ ظفر قرار دیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ خالصۃً دینی سفر انسان کے لئے فلاح و نجاح کا ذریعہ ثابت ہوتے ہیں۔ ایسے ہی مبارک سفروں میں سے ایک وہ سفر ہے جو اطراف و جوانبِ عالم میں پھیلی ہوئی جماعتہائے احمدیہ کے افراد جلسہ سالانہ میں شمولیت کی نیت سے ہر سال اختیار کرتے ہیں کیونکہ ہمارا جلسہ سالانہ عام انسانی جلسوں کی طرح نہیں ہے بلکہ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلاءِ کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے اور اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اس سفر کا بابرکت اور وسیلۂ خیرِ کثیر ہونا تو اس امر سے ہی ظاہر ہے کہ جو شخص بھی یہ مبارک سفر اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ہر یک قدم کا ثواب دیتا ہے اور اس طرح وہ ثواب سے مالا مال ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھنے کے ایک سال بعد یعنی دوسرے جلسہ سالانہ کے انعقاد سے قبل جلسہ کی عظمت و اہمیت، اس میں شمولیت کی غرض و غایت اور اس کی عظیم الشان برکات پر مشتمل جو اشتہار شائع فرمایا اس میں جلسہ میں شمولیت کی تحریک کرتے ہوئے رقم فرمایا:۔

"ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر یک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔" (اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

یہ مبارک سفر اب پھر شروع ہونے والا ہے۔ پاکستان کے کونہ کونہ سے ہی نہیں بلکہ مشرق و مغرب کے دُور دراز ممالک تک سے احباب ہزارہا میل کی تکلیف دہ مسافت طے کرکے دیوانہ وار کھنچے چلے آئیں گے اور انشاء اللہ العزیز سابقہ روایات کے بموجب آئیں گے بھی پہلے سے بڑھ کر تعداد میں۔ وہ کیوں نہ دیوانہ وار کھنچے چلے آئیں جبکہ یہ وہ مبارک سفر ہے جس میں انہیں ہر یک قدم پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ثواب ملے گا۔ وہ ثواب کماتے ہوئے آئیں گے اور علوم و معارف سے اپنی جھولیاں بھر کر اور خدمتِ دین کے نئے عزائم اور نئی رحمتوں اور نئی برکتوں سے مالا مال ہو کر ثواب کماتے ہوئے اپنے گھروں کو لدے پھندے واپس لوٹیں گے۔

کیا ہی مبارک ہے یہ سفر اور کیا ہی خوش نصیب ہیں وہ مسافر جو ربّانی باتیں سننے اور اپنے ایمانوں کو نئی جلاء سے ہمکنار کرنے کی خاطر یہ مبارک سفر اختیار کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس مقبول دعا کا انہیں مورد بنائے کہ:۔

"خدا ان کو جزائے خیر بخشے اور ان کے ہر یک قدم کا ثواب ان کو عطا فرماوے آمین ثم آمین۔" (آسمانی فیصلہ مطبوعہ ۱۸۹۱ء)

ظہورِ مہدی علیہ السلام

(مکرّم عبد السّلام صاحب اسلام از سانگلہ ہل)

مغرب سے بازی لے چلی پھر سرزمینِ ایشیا
نُورِ خُدا سے سربسر چمکی جبینِ ایشیا
مشرق کو کیوں نہ ناز ہو مہدی مکینِ ایشیا
صحرا نورد اُٹھ کر ہوئے محمل نشینِ ایشیا
مہدی کے جلووں سے نگاہِ مہر و ماہ خیرہ ہوئی
پھر مصطفےٰ ؐ کے نُور سے روشن شبِ تیرہ ہوئی

مہتاب جلوہ گر اِدھر، مغرب سے پھُوٹی ہے سحر
بالواسطہ مہدی کے ہے نورِ محمّدؐ کا اثر
یثرب کے ساقی کا کھُلا میخانۂ فیضِ نظر
اُبلا ہے اہلِ عشق کا خُونِ جگر۔ بارِ دگر
رکھّا گیا سنگِ بنائے انقلابِ زندگی
پھر زخمہ ور نے چھیڑ دی تارِ رُبابِ زندگی

تاریک افریقہ میں پھر تابندگی پیدا ہوئی
جلوہ ہے وہ، تاروں میں بھی شرمندگی پیدا ہوئی
دیرینہ مُردہ تن میں رُوحِ زندگی پیدا ہوئی
مٹتے ہوئے سے نقش میں پائندگی پیدا ہوئی
صدیوں کے وہ سوئے ہوئے اُٹھ کر کھڑے ہونے لگے
آ دیکھ یہ زندہ نشاں چھوٹے بڑے ہونے لگے

آیا مسیح دَورِ نَو لے کر جمالِ مصطفےٰ ؐ
جس کے براہینِ قوی۔ تیغِ جلالِ مصطفےٰ ؐ
بٹتا ہے مشرق و غرب میں آبِ زلالِ مصطفےٰ ؐ
سُن پھر ترنّم ریز رُوحِ بلالِ مصطفےٰ ؐ
گونج اُٹھے سب دشت و جبل موعود مہدی آگیا
لے کر نشاناتِ مُبیں مسعود مہدی آگیا

دِل ہو گیا شفّاف تر اقوامِ زنگ آلود کا
آئینۂ آدم میں ہے پھر عکس اُس مسجود کا
ابلیس کیا پرتو نہیں اُس فطرتِ مردود کا
چہرہ دکھاؤں آ تجھے ہستیٔ نومولود کا
مہدی کے جلووں سے عیاں حق کا نظارا ہو گیا
تخلیقِ آدم کیوں ہوئی سب آشکارا ہو گیا

پھر خطۂ تثلیث میں گونجی ہے آوازِ اذاں
بر خرمنِ تہذیبِ افرنگی گری ہیں بجلیاں
جلوۂ نَو ذرّات میں دستِ فلک انجم فشاں
توحید کے نغموں سے پھر معمور ہیں کون و مکاں
محوِ جہادِ زندگی غازی انوکھے ڈھنگ میں
تہذیبِ دیرینہ وہی آئی ہے تازہ رنگ میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ ایک بڑھنے اور ترقی کرنیوالی جماعت ہے

کیپٹن شیخ نثار احمد صاحب لاہور چھاؤنی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"میں خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ جس کام اور مقصد کے لئے میں ان کو بلاتا ہوں نہایت تیزی اور جوش کے ساتھ ایک دوسرے سے پہلے اپنی ہمت اور توفیق کے موافق آگے بڑھتے ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ اُن میں ایک صدق اور اخلاص پایا جاتا ہے۔ میری طرف سے کسی امر کا ارشاد ہوتا ہے اور وہ تعمیل کو تیار۔

حقیقت میں کوئی قوم اور جماعت تیار نہیں ہو سکتی۔ جب تک اس میں اپنے امام کی اطاعت اور اتباع کے لئے اس قسم کا جوش اور اخلاص اور وفا کا مادہ نہ ہو۔ ۔۔۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے وہ صدق و وفا کا نمونہ دکھایا جس کی نظیر دنیا کی تاریخ میں نہیں مل سکتی۔ انہوں نے آپ کی خاطر ہر قسم کا دکھ اٹھانا سہل سمجھا۔ یہاں تک کہ عزیز وطن چھوڑ دیا۔ اپنے املاک اور اسباب اور احباب سے الگ ہوگئے اور بالآخر آپ کی خاطر جان تک دینے سے تامل اور افسوس نہیں کیا۔ یہی صدق اور وفا تھی جس نے ان کو آخر کار بامراد کیا۔ اسی طرح میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے میری جماعت کو بھی اس کی قدر اور مرتبہ کے موافق ایک جوش بخشا ہے اور وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھاتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۳۶، ۲۳۷)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے یہ ارشادات عالیہ۔ مہدی موعود کے متعلق حدیث نبوی یعطی المال کے کس قدر ثبوت ہیں کہ مسیح محمدی کے غلاموں نے دنیا کی آلائشوں سے بے نیاز ہو کر۔ دنیاوی دولت کے حقیر اور فانی فائدوں کو ٹھکراتے ہوئے۔ قرآن پاک اور احادیث کی روشنی میں اس رنگ میں اطاعت کا نمونہ دکھایا اور قربانیاں دیں کہ وہ پیارا وجود جس کے لئے خاتم النبیین نے سلام بھیجا تھا اس نے خود اعلان کیا۔

"میں خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے"

اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ کام سے خوش ہو کر اگر افسر اپنے ماتحت کی تعریف کرے تو خوشی سے پھولا نہیں سماتا اور ہر وقت مزید اپنی وفاداری اور اطاعت کا مظاہرہ کرنے کی کوشش کرتا ہے تا اس کا افسر خوش ہو کر اس کی ترقی کا مددگار ہو سکے تو کیا یہ ممکن ہے کہ اس روحانی جماعت کا کوئی فرد اپنے پیارے آقا مسیح محمدی سے اپنے حق میں تعریفی کلمات سن کر صرف خوش ہی نہیں بلکہ اپنی استطاعت سے بڑھ کر قربانیاں پیش کرنے میں سستی دکھائے؟ اس کا جواب صرف نہیں ہی نہیں بلکہ مجھے یہ کہنے میں ذرا بھی ہچکچاہٹ نہیں کہ یہ ناممکنات میں ہے کیا ہم میں سے کوئی سوچ بھی سکتا ہے کہ اس اعزاز کو

"صحابہ سے ملا جب مجھ کو پایا"

جو حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح و مہدی موعودؑ کی اطاعت میں ملا کھو دیگا؟ جب ہم کہتے ہیں کہ خدا کے عطا کردہ انعامات ضائع نہیں ہوتے تو یہ بھی حقیقت ہے کہ مومن کا قدم ہٹنا تو کجا اپنی جگہ پر قائم بھی نہیں بلکہ ہر آن آگے ہی بڑھتا ہے۔

جماعت احمدیہ نے محض خدا تعالیٰ کے فضل۔ رسول اکرمؐ کے عشق اور مسیح موعودؑ کی اطاعت میں گذشتہ چھیاسی سال سے مومن کی اس صفت کو اپنایا ہوا ہے اور امام وقت کی ہر آواز پر لبیک کہتے ہوئے ہر مالی قربانی پہلے سے بڑھ کر پیش کرتے چلے آتے ہیں۔

۷ رجون ۱۹۲۰ء کا کلینڈر شاید ناپید ہوگا۔ مگر اس سال ۷ رجون کو خدا تعالیٰ کے اولوالعزم خلیفہ حضرت مصلح موعودؓ کا جماعت سے تیس ہزار کی مالی قربانی کا مطالبہ چند دنوں میں بڑھ کر ایک لاکھ روپیہ ہو جانا مسجد فضل لندن کے نہ مٹنے والے نشان کی شکل میں تا قیامت قائم رہے گا

وہ پیارا وجود جو اپنی اطاعت گذار جماعت کے لئے صحت میں بھی اور بیماری میں بھی راتوں اُٹھ اُٹھ کر دعائیں کرتا تھا جس نے اپنی زندگی صرف اور صرف اسلام کے لئے وقف کر دی تھی اس سے عشق و محبت کے ثبوت میں جماعت احمدیہ نے حضرت خلیفۃ المسیح ثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے پچیس ۲۵ لاکھ کی پیاری آواز پہ باون ۵۲ لاکھ روپیہ کا حقیر نذرانہ فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے پیش کیا۔

ایک طالب علم سارے سال کی محنت کے بعد جب کامیابی حاصل کرتا ہے تو وہ یا اس کے عزیز خوشی منانے کے لئے دعوتیں کرتے ہیں کھلاڑی جب ایک ٹیم کی شکل میں انتہائی محنت کے بعد بین الاقوامی کامیابی حاصل کرتے ہیں تو اس خوشی میں ملک بھر میں جلسے ہوتے ہیں۔ دعوتیں کی جاتی ہیں اور کھلاڑیوں کو خراج تحسین پیش کیا جاتا ہے۔ انسان کی اسی فطرت کے مطابق جماعت احمدیہ کا بھی حق تھا کہ وہ مقدس بیج جو حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کے ہاتھوں ۱۸۸۹ء میں بویا گیا تھا اور جس کی شاخیں اکناف عالم میں پھیلیں اور انہوں نے نہایت ہی شیریں پھل دئے کہ وہ اسی خوشی میں خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ صد سالہ جشن مناتے سو اس مبارک جشن کو منانے کے لئے ہمارے آقا حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدا تعالیٰ کے عشق میں مخمور۔ اطاعت اور ایثار کے جذبہ سے پُر جماعت سے اڑھائی کروڑ روپیہ کا مطالبہ کیا تو مخلصین جماعت نے بشاشت قلب سے دس کروڑ سے بھی زائد وعدے پیش کر دئیے (اللہ اکبر)

جماعت احمدیہ کی تاریخ شاہد ہے کہ ہزاروں مخالفتوں کے باوجود جماعت نے حضرت مسیح موعودؑ اور آپ کے خلفاء کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اطاعت اور قربانی کے ایسے نمونے پیش کئے کہ مخالفین بھی تعریف کرنے پر مجبور ہیں۔ ان میں سے ایک برعظیم ہندو پاک کے مشہور مسلمان لیڈر۔ نواب بہادر یار جنگ مرحوم آف حیدرآباد دکن نے احمدیہ جماعت کی اطاعت اور قربانی سے متاثر ہو کر اپنی تمنا کا اس طرح اظہار کیا

"احمدی جماعت کو اپنی بقاء اور استحکام کے لئے جن مخالفوں کا سامنا کرنا پڑا اس نے قدرتاً ان میں ایک مکمل تنظیم پیدا کر دی اور چونکہ کوئی تنظیم ایثار کے بغیر نہیں پیدا ہو سکتی اسی لئے .... اس جماعت کے پیرو اپنے اندر اطاعت امیر اور ایثار کے حقیقی جذبات رکھتے ہیں۔۔۔ میری دلی تمنا ہے کہ میں تمام دنیا کے مسلمانوں کو اس چھوٹی سی جماعت کی طرح منظم اور ایک مرکز کے تحت جو اصول اسلام کے مطابق ہے حرکت کرتا ہوا دیکھوں"

(رسالہ مرکز احمدیت قادیان صفحہ ۴۵)

دنیا کے مسلمان منظم اور ایک مرکز کے تحت جو اصول اسلام کے مطابق ہے حرکت میں آئے یا نہیں لیکن خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کی بارش سے جماعت احمدیہ ضرور اطاعت و ایثار میں دن بدن بڑھتی جا رہی ہے

۱۹۷۴ء کا درمیانی سال جماعت کا نہایت سنگین حالات میں گذرا جماعت کو انتہائی جانی اور مالی نقصانات اٹھانا پڑے۔ لیکن مسیح محمدی کے غلاموں۔ احمدیت کے جانباز مجاہدوں۔ صحابہؓ رسول اکرمؐ کا عملی نمونہ دکھانے والوں نے نومبر ۱۹۷۴ء میں تحریک جدید کے نئے سال کے مطالبہ پر سب کچھ لٹ جانے کے باوجود اپنے امام ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق کہ "ہماری اصل دولت وہ اموال نہیں جو ہم جمع کرتے ہیں۔ ہماری اصل دولت ایک سچے احمدی کا وہ مخلص دل ہے جو منور سینے میں دھڑک رہا ہے" جماعت کے مخلص دوستوں نے اپنے آقا کی سات لاکھ نوے ہزار کی تحریک پر نو لاکھ چالیس ہزار کے وعدے کسی قبض کے بغیر اور کسی ہچکچاہٹ کے بغیر خلوص دل سے پیش کئے خدا تعالیٰ کا کتنا بڑا احسان اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اُس کے کس قدر فضل ہیں کہ اُس نے آج بھی مسیح موعود و مہدی موعود کے خلیفہ کی برکات سے جماعت کے اندر یہ روح قائم رکھی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیارے الفاظ ''میں دیکھتا ہوں کہ جس کام اور مقصد کے لئے میں ان کو بلاتا ہوں نہایت تیزی اور جوش کے ساتھ ایک دوسرے سے پہلے اپنی ہمت اور توفیق کے موافق آگے بڑھتے ہیں'' کو پورا ہوتے ہم آج بھی دیکھ رہے ہیں۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ متواتر اور مسلسل یہ جماعت اپنے امام ایدہ اللہ کی ہر آواز پر لبیک کہتے ہوئے کیوں مالی قربانیاں پیش کر رہی ہے۔ اس کی وجہ سوائے اسکے کچھ نہیں کہ ان کے قلوب نور ایمان سے روشن ہیں انہوں نے مسیح مہدی کو پہچانا۔ اس کی مسیح و مہدی کی آواز کو سنا اور عمل کیا جو کہہ رہی تھی ''میں بار بار تاکید کرتا ہوں کہ خدا کی راہ میں خرچ کرو۔ یہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے۔ اسلام اس وقت تنزل کی حالت میں ہے۔ بیرونی اور اندرونی کمزوریوں کو دیکھ کر طبیعت بیقرار ہو جاتی ہے''

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۹۳)

مندرجہ بالا قربانیوں کا جذبہ اور نمونہ۔ اس پر مسیح موعودؑ کا اظہار خوشنودی اور پھر خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم اور اسکی تعمیل یقیناً ایک مقدس فرض ہے جسے جماعت احمدیہ محض خدا تعالیٰ کے فضل سے پورا کر رہی ہے ہمیں خدا تعالیٰ کے فضلوں پر بھروسہ ہے کہ آئندہ بھی بناوٹ آرائش اور نگاہوں کو خیرہ کرنے والے فیشن ہمارے نیک ارادوں کو متزلزل نہیں کر سکیں گے نور کی شمع جو ہمارے سینوں میں روشن ہو چکی ہے ہر قسم کے اندھیروں کو دور کرتی رہے گی یہ قدم جو خدا تعالیٰ کی طرف ہر آن تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ دنیا کی بھاری سے بھاری زنجیریں ان قدموں کی رفتار کو سست نہیں کر سکیں گی۔

پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان آج پھر ہماری اطاعت و ایثار کا امتحان ہے جس میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ہمیں اپنے معمول کے مطابق تیار ہو جانا چاہیئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق کے مطابق جماعت کے ہر فرد کو بشاشت قلب سے آج پھر یہ عہد کرنا ہو گا کہ پیارے آقا کے ہاتھوں کو مضبوط کریں گے بہت ہی پیارے ہاتھ بہت ہی مبارک ہاتھ جنہوں نے پسماندہ اور دنیا کی نظروں میں حقیر اقوام کو اپنے سینے سے لگایا ہی نہیں بلکہ ان مبارک ہاتھوں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی

''بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے''

بڑی شان سے پوری ہوئی۔

آئیں ہم عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ سے یہ عہد بھی کریں کہ ہم آپ کی راہنمائی میں حضور کی اس خواہش کو دین کو دنیا پر مقدم رکھنے ضرور پورا کرینگے (انشاء اللہ تعالیٰ) ''کہ ہمارا فرض ہے کہ ہم عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے انعامات پر اس کی حمد کرتے ہوئے اس کی راہ میں ہر قسم کی قربانیاں پیش کرتے جائیں۔ اپنی اگلی نسلوں کو سنبھالیں۔ ان کی صحیح تربیت کریں اور غلبۂ اسلام کی آنے والی صدی کے لئے اپنی تیاریوں کو ہر لحاظ میں مکمل کرنے کیلئے ہمت کس لیں۔ اور پھر فرمایا کہ چندہ تحریک جدید کے نئے سال کے آغاز کے اعلان پر حسب سابق بڑھ چڑھ کر قربانیاں کرینگے ان کے وعدے بھی سال گذشتہ سے بہرحال زیادہ ہونے چاہئیں اور وصولی بھی۔ کیونکہ ہم ایک بڑھنے اور ترقی کرنے والی جماعت ہیں اور ہمارے قدم بہرحال آگے ہی آگے بڑھتے جائیں اللہ ہمیں توفیق دے۔ آمین۔

وصولی فیصد

مختلف جماعتوں کی وصولی کا گوشوارہ شائع ہو چکا ہے۔ ایک تازہ اطلاع کے مطابق جماعت احمدیہ اسلام آباد نے اپنے چندہ تحریک جدید کی وصولی کو بفضل خدا ۱۲۶ فیصد تک پہنچا دیا ہے جزاھم اللہ تعالیٰ۔

جلسہ سالانہ پر امید ہے جو جماعتیں اپنی موعودہ رقمیں اپنے ہمراہ لے آئیں گی اور ان سب کا حساب بے باق ہو جائیگا (وکیل المال تحریک جدید)

مشرقی افریقہ کے ایک مخلص احمدی بھائی کی وفات

محترم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل ربوہ

اس ہفتہ لندن سے یہ افسوسناک خبر ملی کہ مکرم میاں غلام صدیق صاحب بٹ مورخہ ۱۸ر نومبر ۱۹۷۵ء اچانک حرکت قلب کے بند ہو جانے کے باعث وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

بٹ صاحب مرحوم مشرقی افریقہ میں تیس برس سے زائد عرصہ مقیم رہے اور مشرقی افریقہ کے مختلف علاقوں میں ریلوے کی ملازمت کے سلسلہ میں اپنا وقت گذارا۔

بہت مخلص اور جوشیلے احمدی تھے نمازوں کی پابندی بالخصوص مسجد سے دور رہنے کے باوجود جمعہ کی نماز کے لئے بڑے اہتمام سے مسجد میں بہت پہلے آ جاتے اور بسا اوقات پہلی اذان دیتے تہجد کے نہایت ہی پابند تھے۔ جہاں تک میرا علم اور میری یاد ساتھ دیتی ہے مرحوم بٹ صاحب ان دوستوں میں سے تھے جنہیں نماز تہجد کا ایسا شغف تھا کہ کبھی بیماری میں بھی ناغہ نہیں کیا۔

سلسلہ کے مبلغوں کے ساتھ عزت و احترام کا سلوک تھا۔ اس عاجز کے ساتھ مشرقی افریقہ سے ایک عرصہ سے واپس آنے اور ان کے سالہا سال سے لندن چلے جانے کے باوجود تعلقات میں خلا نہ پیدا ہوا۔ جب بھی انہیں بعض مشوروں اور کسی کام کے سلسلہ میں کوئی ضرورت پیش آئی تو بذریعہ خط یا اپنے عزیز رشتہ داروں کو بھیجکر استمداد کے طالب رہتے یہ امر بیحد خوشی کا موجب ہے کہ بفضل خدا ان کے بیٹوں میں بھی دینداری کی روح دن بدن ترقی پر ہے وہ سلسلہ کی خدمت کے لئے تیار رہتے ہیں۔

مرحوم و مغفور کے متعلق یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں یعنی ۱۹۰۱ء میں پیدا ہوئے اور حضور علیہ السلام نے ہی آپ کا نام تجویز فرمایا۔ مرحوم و مغفور محترم میاں محمد بخش صاحب آف کریالہ ضلع گجرات کے فرزند تھے جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کی تھی اور حضور کے اوّلین صحابہ میں سے تھے اور کریالہ کے بااثر اور صاحب حیثیت خاندان کے فرد تھے وہ حضور علیہ السلام کی زندگی میں ہی مشرقی افریقہ گئے۔ اور اپنے کاروبار کے سلسلہ میں وہاں سالہا سال رہے۔ ایک دفعہ انہیں کاروبار میں بہت نقصان ہوا اور حالت بہت ہی دگرگوں ہو گئی۔ محترم میاں محمد بخش صاحبؓ نے حضور کی خدمت اقدس میں دعا کی درخواست کی اور دعا کی برکت سے انہیں کاروبار میں ترقی نصیب ہوئی بلکہ بہت بڑا نفع ہوا۔ حضور نے دعا کی درخواست کے جواب میں جو خط لکھا۔ اس میں ان کے لئے وہ نظم بھی تحریر فرمائی۔ جو

اک نہ اک دن پیش ہوگا تو فنا کے سامنے
چل نہیں سکتی کسی کی کچھ قضا کے سامنے

سے شروع ہوتی ہے۔ اور ان کو بھجوائی اس خاندان کے اکثر افراد نیروبی میں کاروبار اور ملازمتوں کے سلسلہ میں آباد ہوئے اور اب تقریباً سب کے سب انگلستان میں حالات زمانہ کے باعث آباد ہو گئے ہیں اور جماعت کی تقویت کا باعث بنے ہوئے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

مرحوم و مغفور میاں غلام صدیق صاحب بٹ کی نماز جنازہ محترم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن نے پڑھائی اور احمدیہ قبرستان میں لندن کے قریب، WOOD BROOK میں ان کی تدفین ہوئی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں داخل کرے اور ان کے جملہ متعلقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور ان کے بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔ اور خدمت دین کی توفیق عطا کرتا رہے

درخواست دعا

مکرم نوابزادہ محمد امین صاحب صدر جماعت احمدیہ بنوں عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے (مبارک احمد قمر مربی مقیم ڈیرہ اسمٰعیل خان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے موقع پر بجلی کے استعمال میں کفایت سے کام لیا جائے

مہمانانِ کرام اور اہالیانِ ربوہ کی خدمت میں ایک ضروری گزارش

آئندہ چند دنوں میں انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی آمد شروع ہو جائے گی اور ربوہ کی بجلی کی ضرورت پہلے سے کئی گنا بڑھ جائے گی گھروں میں بھی اور اداروں میں بھی اور جلسہ سالانہ کے انتظامات مثلاً لنگروں وغیروں میں بھی۔ ان امور کے پیشِ نظر اہالیانِ ربوہ اور مہمانوں کی خدمت میں گزارش ہے کہ بجلی کے استعمال میں ہر ممکن احتیاط کریں۔ اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔

۱- بلا ضرورت کوئی بلب جلتا نہ رہے۔

۲- کم از کم بلب جلائے جائیں۔ جہاں ایک بلب سے کام چل سکتا ہے وہاں دوسرا بلب ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔

۳- گھروں، دوکانوں اور اداروں میں ۶۰ واٹ سے بڑے بلب استعمال نہ کئے جائیں بلکہ ۴۰ واٹ کے بلبوں سے ہی گزارہ کرنے کی کوشش کی جائے۔

۴- بجلی کے ہیٹر استعمال کرنے سے حتی الوسع اجتناب کیا جائے اس کے بجائے کوئلے یا لکڑی استعمال کریں۔

۵- بجلی بند ہونے کی صورت میں گھروں میں لالٹینوں اور موم بتی کا انتظام پہلے سے کیا جائے۔

۶- دوکاندار اصحاب فروخت کے لئے مٹی کا تیل اور موم بتی کا وافر سٹاک رکھیں۔

۷- دوکاندار اصحاب اپنی دوکانوں کے لئے گیس لیمپ مہیا کریں۔

۸- ربوہ اور ارد گرد کے ٹیوب ویل غیر ضروری طور پر استعمال نہ کئے جائیں۔

۹- جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب احتیاطاً اپنے ساتھ ٹارچ لیتے آئیں۔

۱۰- آرائشی روشنیاں بلا اجازت نہ لگائی جائیں۔

(ناظم روشنی جلسہ سالانہ)

جلسہ سالانہ کے ایام میں

روزنامہ الفضل کا دفتر جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں عارضی طور پر جلسہ گاہ کے قریب منتقل ہو جائے گا۔ احباب الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں اُن دنوں وہاں تشریف لائیں اور اپنا خریداری نمبر بھی نوٹ کر کے ضرور ہمراہ لائیں۔

(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

ضروری اعلان برائے کارکنات جلسہ سالانہ

تمام کارکناتِ جلسہ سالانہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کی پہلی حاضری ۲۲ر دسمبر ۱۹۷۵ء کو صبح دس بجے دفتر ناظمہ سائنس بلاک جامعہ نصرت کے سامنے ہوگی۔ سکول کے لئے بیج کا رنگ سبز اور جامعہ کی کارکنات کے لئے نیلا رنگ ہے۔ کارکنات خود بیج بنا کر لگا کر آئیں اور ان پر لکھا ہوا ہو کہ کیا ڈیوٹی ہے۔ جلسہ گاہ کی کارکنات کی ڈیوٹی ۲۵ر دسمبر بروز جمعرات صبح دس بجے ہوگی۔ ان کارکنات کے بیج کا رنگ سرخ ہے وہ بھی سب لگا کر آئیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

رسید بکوں کی گمشدگی

دو عدد رسید بکس ۱۲۸۱۷ و ۱۰۹۵۳ صدر انجمن احمدیہ پاکستان جن کی علی الترتیب ۱ تا ۱۴ اور ۱ تا ۲۴ عدد رسیدات جاری ہو چکی ہیں گم ہو گئی ہیں۔ لہٰذا بذریعہ اعلان احباب کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ مذکورہ رسید بکس پر کسی صاحب کو کسی قسم کا چندہ ادا نہ فرمائیں۔ اگر کسی دوست کو اس کا علم ہو جائے تو نظارت بیت المال آمد کو مطلع فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالی بہنوں کیلئے قیام گاہیں

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مستورات کیلئے مندرجہ ذیل قیام گاہیں مقرر کی گئی ہیں۔ بہنوں کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ دفتر ناظمہ جامعہ نصرت کے سائنس بلاک کے کمروں میں قائم ہوگا۔

قیام گاہ جامعہ نصرت

کراچی۔ کوئٹہ۔ پشاور۔ مردان۔ کیمبلپور۔ ہزارہ۔ راولپنڈی۔ اوکاڑہ ومتفرق۔ اسلام آباد۔ لاہور، شیخوپورہ، ساہیوال۔

قیام گاہ نصرت گرلز ہائی سکول

سیالکوٹ شہر وضلع۔ سرگودھا شہر وضلع۔ بہاولپور۔ ملتان۔ جہلم۔ گوجرانوالہ۔ گجرات لائلپور۔ جھنگ۔ ڈیرہ غازیخان۔ سندھ۔ میانوالی۔

براہِ کرم مندرجہ بالا مقرر کردہ قیامگاہوں میں ہی ٹھہریں تا کہ انتظامات میں سہولت رہے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

بچوں کا سوکھا پن

دانتوں کا تکلیف سے نکلنا، لاغر اور کمزور ہونا، دست آنا اور دودھ اُلٹنا وغیرہ

بے بی ٹانک BABY TONIC کے استعمال سے دُور ہو کر بفضلہ تعالیٰ بچہ صحت مند اور توانا ہو جاتا ہے۔ قیمت ۳/-

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

حب اکسیر البدن

مقوی اعصاب مقوی معدہ

بھوک بڑھاتی اور غذا کو جزوِ بدن بناتی ہیں۔ ہر قسم کی جسمانی اور اعصابی کمزوری دور کر کے صحت بحال کرتی ہیں۔ جوڑوں کے درد اور کثرتِ پیشاب میں مفید ہیں۔ قیمت ۱۰/- روپے۔

المنار دواخانہ۔ ربوہ

خالص اجزاء سے تیار شدہ مرکبات خریدنے کیلئے آپ کا اپنا دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ جو نصف صدی سے خدمت کر رہا ہے۔

ساجد دواخانہ ربوہ کی مایۂ ناز ادویات

زیرِ نگرانی حکیم نذیر احمد صاحب ساجد پرنسپل طبیہ کالج ربوہ دواخانہ کی ادویہ انتہائی معیاری اور محنت سے تیار کی جاتی ہیں۔ آپ پورے بھروسے سے ان کا استعمال کرا سکتے ہیں۔

(فہرست ادویہ مفت طلب فرمائیں)

مینیجر ساجد دواخانہ ربوہ

(بالمقابل دفتر انصار اللہ مرکزیہ)

مایوس و پریشان مریض تفصیلی علامات لکھ کر علاج کروائیں۔

ہومیوپیتھک ڈاکٹر ایس۔ اے۔ رحمٰن۔ آر۔ ایم۔ پی

شاہ ہومیوپیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال ربوہ

ھو الشافی

مٹی کھانے کی عادت

بچوں میں عام پائی جاتی ہے۔ بے بی ٹانک BABY TONIC کے استعمال سے بہت جلد دُور ہو جاتی ہے۔ نیز کیلسیم وغیرہ کی کمی دُور ہو کر بچے کی عام صحت بھی بہتر ہو جاتی ہے۔

قیمت ۳/-

سٹاکسٹس: حکیم محمد عاشق چوک یتیم خانہ لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

● شہزین

● شہزین

● شہزین

مرض اٹھرا کی مؤثر ترین دوا

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۴۸۴۴

(نوٹ) اب ہر قسم کی خط و کتابت کے لیے یہی پتہ استعمال کیا جائے۔

اشاعت اسلام کیلئے مالی قربانیوں کی مخلصانہ پیشکش

قسط ۹

(۱) مکرم حکیم شیخ رحمت اللہ صاحب مع اہلیہ صاحبہ وکالت مال اول ربوہ ۵۴—۰۰
(۲) " شیخ مقبول احمد صاحب امینی " " ۳۲—۵۰
(۳) " محمد سرفراز صاحب گوندل مع والدہ صاحبہ امانت تحریک جدید " ۲۵—۵۰
(۴) " بشیر احمد صاحب خادم - کوٹھی "البشریٰ" " ۱۲—۵۰
(۵) " سید محمد اقبال حسین صاحب دارالصدر جنوبی " ۸۰—۰۰ نقد
(۶) " چوہدری عبدالرحمن صاحب چک ۱۶۹ مراد ضلع بہاولنگر ۵۰—۰۰
(۷) " " عبدالشکور صاحب " " ۱۰—۰۰
(۸) " " محمد حسین صاحب و محمد طفیل صاحبان " ۱۰۶—۰۰
(۹) محترمہ نذیر بیگم صاحبہ " ۲۵—۰۰
(۱۰) مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب " ۱۰—۵۰

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دفتر معلومات و فوری امداد گم شدہ اشیاء

سالانہ جلسہ کے موقع پر احباب جماعت حسب ذیل امور کا خیال رکھیں:-

۱- نمازوں کے وقت اپنی گھڑیوں، بٹوؤں اور جوتوں کا خیال رکھیں۔
۲- ہر کمسن بچہ کا نام، ولدیت اور ربوہ میں قیام کا مکمل پتہ لکھ کر اس کی جیب میں ڈالے رکھیں۔
۳- ہر چھوٹی بڑی چیز جو راستوں میں گری پڑی آپ کو ملے دفتر معلومات گم شدہ اشیاء میں پہنچا دیں۔
۴- اپنی گم شدہ اشیاء کے بارہ میں فوری رپورٹ دفتر معلومات میں درج کرائیں۔
۵- جو گم شدہ بچے راستوں میں آپ کو نظر آئیں ان کی طرف سب سے زیادہ توجہ دیں۔ انہیں ہرگز ہرگز ان کے حال پر نہ چھوڑیں بلکہ اولین فرصت میں بحفاظت دفتر معلومات میں پہنچا کر ممنون فرمائیں۔
۶- گم شدہ بچوں کے ورثاء پہلی فرصت میں دفتر معلومات سے رابطہ قائم فرمائیں۔

سالانہ جلسہ کے موقع پر دفتر معلومات خلافت لائبریری کے شرقی جانب دن رات کھلا رہتا ہے۔ ٹیلیفون ۴۳۷

(ناظم معلومات و فوری امداد)

امرائے اضلاع اور پریذیڈنٹ صاحبان

امرائے اضلاع اور بڑی شہری جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان سے درخواست ہے کہ سالانہ جلسہ کے موقع پر ربوہ میں اپنی رہائش گاہ سے مطلع فرمائیں تا حسب ضرورت رابطہ قائم کرنے میں سہولت ہو نیز یہ اطلاع دیں کہ ربوہ میں آپ کس تاریخ کو تشریف لا رہے ہیں۔

(ناظم معلومات و فوری امداد)

تبصرہ

احمدی جنتری سنہ ۱۹۷۶ء

یامین بکڈپو کی طرف سے گزشتہ ۵۹ سال سے بالالتزام احمدی جنتری شائع ہو رہی ہے چنانچہ امسال بھی ۵۲ صفحات پر مشتمل یہ جنتری اہتمام کے ساتھ شائع کی گئی ہے جو متعدد ہلکے پھلکے تبلیغی، علمی، تاریخی، تربیتی اور طبی مضامین کا دلچسپ مجموعہ ہے۔ ہر مہینہ کے ساتھ اس ماہ سے تعلق رکھنے والے تاریخی واقعات کے اندراج نے اس کی افادیت میں اور اضافہ کر دیا ہے۔ ذکر حبیب، تاریخی یادداشتیں۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی دس نصائح۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ عنہ کی امریکہ میں داخلہ کی کہانی۔ طبی نسخہ جات، غریبانہ علاج۔ دلچسپ مناظرہ۔ قبول احمدیت کا ایک واقعہ وغیرہ۔ سبھی نوٹ اور مضامین بہت مفید اور دلچسپ ہیں۔

احباب یہ جنتری بکثرت خرید کر خود بھی مستفیض ہوں اور حافظ مبین الحق صاحب شمس (پبلشر) کی بھی حوصلہ افزائی کریں۔ قیمت ایک روپیہ پچیس پیسے فی نسخہ۔ کاغذ اور کتابت و طباعت عمدہ۔ یامین بک ڈپو دارالعلوم شرقی ربوہ سے طلب فرمائیں۔

مکرم چوہدری نثار احمد صاحب کی نعش سپرد خاک کر دی گئی

نماز جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی

جیسا کہ گزشتہ پرچہ میں مختصراً یہ افسوسناک اطلاع شائع ہو چکی ہے مکرم چوہدری نثار احمد صاحب (برادر اکبر مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان) ۱۲ دسمبر کو ایک بجے بعد دوپہر بعمر ۷۳ سال لاہور میں وفات پا گئے تھے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم کا جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں ۱۳ دسمبر کو صبح دس بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت انکی نماز جنازہ پڑھائی اور لواحقین سے اظہار ہمدردی فرمایا۔ نماز جنازہ میں بزرگان سلسلہ و احباب کثرت سے شامل ہوئے۔ بعدہٗ بوجہ موصی ہونے کے مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔

مکرم چوہدری صاحب مرحوم نہایت مخلص احمدی تھے سلسلہ کی جملہ تحریکات میں بالالتزام حصہ لیتے تھے۔ عمر کا خاصہ حصہ افریقہ میں گزرا۔ اس سے قبل ۱/۱۵ پنجاب رجمنٹ کی احمدیہ کمپنی میں بھی رہے۔ یوپی میں فتنہ ارتداد کے انسداد میں بھی حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ارشاد پر حصہ لینے کی توفیق ملی۔ کچھ عرصہ بطور اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل بھی کام کرتے رہے۔ مرحوم کے لواحقین میں آپ کی بیگم صاحبہ کے علاوہ چار بیٹے تین بیٹیاں اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں شامل ہیں۔ دو بیٹے اور ایک بیٹی انگلستان میں ہیں باقی پاکستان میں ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہر طرح انکا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ضروری تصحیح

(۱) جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی قیامگاہوں کی جو تفصیل الفضل میں شائع ہوئی ہے اس میں یہ ضروری تصحیح نوٹ فرمائی جائے کہ تعلیم الاسلام کالج (پرانی عمارت) سے بہاولپور ڈویژن کی قیامگاہ تبدیل کر دی گئی ہے۔ امسال بہاولپور ڈویژن کی قیامگاہ طبیہ کالج میں ہوگی۔

(ناظم مکانات جلسہ سالانہ)

(۲) ۱۴ نومبر ۱۹۷۵ء کے الفضل صفحہ ۶ پر ایک اعلان بعنوان "نمایاں کامیابی" محترم میاں محمد ابراہیم صاحب (سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ) حال مبلغ مڈ ویسٹ سرکل امریکہ کی طرف سے شائع ہوا تھا اس میں میرے شوہر مکرم ڈاکٹر چوہدری محمد ارشد صاحب کے بڑے بھائی صاحب کا نام غلط شائع ہو گیا ہے ان کا نام مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب ناصر (شاہد مربی سلسلہ ضلع تھرپارکر (سندھ) ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

(ساجدہ روبینہ ایم۔ اے بیگم ڈاکٹر چوہدری محمد ارشد صاحب سنسناٹی۔ امریکہ)

درخواست دعا

میرے برادر نسبتی عزیزم مکرم ملک نصیر الدین صاحب زبیر ولد ملک حبیب اللہ صاحب مرحوم آف موری گیٹ لاہور لنڈن گئے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اُن کا وہاں جانا مفید اور بابرکت فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(محمود احمد سعید ـــ دارالصدر جنوبی۔ ربوہ)

باموقعہ کوٹھی قابل فروخت

رقبہ ۴ کنال مکمل چار دیواری
گیراج۔ دو کمرے۔ بجلی اور میٹھا پانی
موجود۔ مین روڈ بالمقابل کوٹھی چوہدری
شاہنواز صاحب دارالصدر غربی ربوہ۔

پیر معین الدین
فون نمبر ۵۰۲
دارالصدر ربوہ